

بسم الله الرحمن الرحيم

پاکستانی فوج کے جرنیلوں، فضائیہ کے ایئر مارشلز،

بحریہ کے ایڈمرلز اور دیگر افسران کے نام

مرتب کردہ: انصار اللہ اردو

اے پاکستانی فوج کے جرنیلوں، فضائیہ کے ایئر مارشلز، بحریہ کے ایڈمرلز!

ہم آپ سے مسلمان ہونے کے ناطے مخاطب ہیں، ہم آپ کی خیر خواہی چاہتے ہیں کیونکہ ہمارا دین آپس میں خیر خواہی کرنے کا حکم دیتا۔ آپ کو یہ یاد ہونا چاہئے کہ ہمارے آباء واجداد نے کافر ملک ہندوستان سے ہجرت صرف اس لیے کی تھی کہ وہ دین اسلام کے تقاضوں کے مطابق اپنی زندگی کو گزاریں گے۔ اور جس سر زمین کی طرف ہجرت کر رہے ہیں وہاں پر اللہ کے دین کو نافذ کریں گے۔ یہ بات آپ میں سے کسی سے بھی پوشیدہ نہیں ہے کہ اس خطہ پاکستان کو حاصل کرنے کے لیے کتنی جانی، مالی اور عزتوں کی قربانیاں دیں گئیں۔ ہزاروں مسلم نوجوانوں، بوڑھوں، عورتوں اور بچوں کو تہ تیغ کر دیا گیا، مسلمانوں کی املاک کو لوٹ لیا گیا اور ان کے مال و اسباب کو جلا دیا گیا۔ ہمارا دین ہمیں اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیتا کہ ہم ہندو بت پرستوں کی محکومی میں زندگی گزاریں۔ اور نہ ہی ہمارا دین اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ہم اہل کتاب کی پیروی اور اطاعت کریں۔ ہمارے خالق اللہ عزوجل نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا قَرِيْقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرْزُقْكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

كَافِرِينَ (آل عمران: ۱۰۰)

"اے ایمان لانے والوں! اگر تم نے ان اہل کتاب میں سے ایک کروہ کی بات مان لو گے تو یہ تمہیں ایمان سے کفر کی طرف پھیر لے جائیں گے"

ہم آپ کو اللہ کی ان آیات کے ذریعے سے ڈراتے ہیں کہ اسلام لانے کے بعد صلیبیوں کی اطاعت کر کے کفر میں مت داخل ہوں۔ صلیبیوں کی اطاعت کرنا اور ان سے ہدایات اخذ کرنا، اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ نے ان صلیبیوں سے شکست قبول کر لی ہے اور اسلام سے دست برداری اختیار کر لی ہے۔

یہ صلیبی تو دنیا میں جس امر کے سب سے زیادہ حریص ہیں، وہ یہ کہ مسلمانوں کو ان کے دین اسلام سے پھیر دیں۔ آپ کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ صلیبی تنہا مجاہدین اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔ اسی طرح آپ اس بات کو بھی اچھی طرح جانتے ہیں جب یہ صلیبی اس کام کو تنہا سر انجام دینے کے قابل نہیں رہتے۔ تو پھر وہ اس کام میں منافقین سے امداد لیتے ہیں جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور اسلام کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسے طریقے ایجاد کرتے ہیں جو اسلام کے خلاف ہیں اور اس امت پر ایسی قیادت مسلط کرتے ہیں جو اسلامی قیادت نہیں ہوتی۔ یاد رکھیں قیامت کے دن سب سے زیادہ پوچھ گچھ آپ سے اس بات کی ہوگی کہ زمین کا جو خطہ تم نے دین اسلام کو نافذ کرنے لیے اللہ سے مانگا تھا وہاں پر کفر کا نظام کیوں نافذ کر رکھا۔ نہ یہ کہ کفریہ نظام قائم کر رکھا بلکہ مجاہدین اسلام کے مقابلے پر صلیبیوں کا ساتھ دیا۔ آپ کے لیے ہرگز جائز نہیں کہ آپ خاموشی اختیار کیے رکھیں جبکہ آپ کی زبانوں نے یہ حلف اٹھایا تھا کہ آپ اس ملک اور اس ملک کے مسلمانوں کا تحفظ کریں گے۔ تو کیا آپ اس عہد کو توڑنے کے جرم کے مرتکب نہیں ہو رہے؟ ہم جانتے ہیں اور آپ بھی یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ کے درمیان ایسے مخلص عناصر موجود ہیں، جنہوں نے اپنی ذمہ داری اور فرض کو پہچانا اور امر کی غلامی کے خلاف آواز بلند کی اور انہیں گرفتار کیا گیا اور ان پر تشدد کیا گیا اور انہیں افواج پاکستان سے بے دخل کر دیا گیا۔ انہوں نے نہ صرف اپنا فرض پورا کیا بلکہ وہ قیامت کے دن آپ کے گناہوں سے بھی بری ہوں گے۔ لیکن اے بھائیو! آپ اُس بھاری دن اللہ کے سامنے کیا عذر پیش کریں گے؟

اے افسران!

بھارت سے آپ کے اور ہمارے آباؤ اجداد نے اسلام کی خاطر ہجرت کی تھی اور اسلام کی خاطر یہ ملک بنا۔ پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الہ الا اللہ۔ اس طرح ہمارا سب سے پہلا رشتہ آپ کے ساتھ اسلام کا ہے اور ہمارے مسلمان ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے علاوہ دوسروں کی خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں اسلام کو دل و جان سے قبول کرنے اور جنت میں جانے اور دوزخ سے بچانے کے لیے نصیحت کریں۔ اسلام کی وجہ سے ہم آپ افسران کی خیر خواہی چاہتے ہوئے اور جہنم میں جانے سے بچانے کے لیے آپ کو مخاطب کر کے نصیحت کر رہے ہیں تاکہ آپ لوگ اسلام کی طرف پلٹ آئے اور اپنی زندگی کا مقصد اور پاکستان کو بنانے کے اپنے آباؤ اجداد کے مقاصد کو پہچان کر انہیں پورا کرنے کے لیے اسلام اور مجاہدین کا ساتھ دیں، صلیبی اتحاد سے انفرادی طور پر ہی باہر نکل آئیں اور کفر و امریکی نواز حاشیہ برداروں و آلہ کاروں کی حمایت اور انہیں تقویت دینے سے گریز کریں، جن کے مقدر میں دنیا و آخرت میں ذلیل و رسوائی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اے افسران!

ہم آپ کی اس حیثیت کی بناء پر آپ سے مخاطب ہیں کہ پاکستان کے اصل حکمران آپ لوگ ہی ہیں۔ یہ ایک کھلا راز ہے کہ نہ صرف یہ کہ آپ مسلمانوں کی سب سے بڑی ایٹمی افواج کی قیادت کر رہے ہیں بلکہ آپ آئی ایس آئی کے ذریعے سول اداروں یعنی پارلیمنٹ اور عدلیہ پر حتمی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ اس ملک کے حقیقی حکمران ہونے کے ناطے، آپ ہی کے ذریعے ملک موجودہ بحرانوں، مصیبتوں اور ابتری کی زندگی سے نجات حاصل کر سکتا ہے، جن سے مغربی سرمایہ دار استعماری ریاستوں نے اسلام دشمنی کی بنا پر پاکستان اور اس کی مسلمان عوام کو دوچار کر رکھا ہے؛ جبکہ آپ کا غلط فیصلہ آپ ہی کو مزید تباہی کی طرف لے جائے گا، جس کے ذمہ دار آپ دنیا و آخرت میں خود ہونگے کیونکہ آپ نے اسلام و مجاہدین کیخلاف صلیبی فرنٹ لائن کی اتحادی فوج کا ایک سپاہی بن کر کام کرنا قبول کیا۔

اے افسران!

اگر ایک شخص امریکہ کے اسٹریٹیجک اہداف کا جائزہ لے تو وہ قطعی طور پر جان سکتا ہے کہ امریکہ کے مفادات کو پورا کرنا درحقیقت پاکستان کے مفادات کو نقصان پہنچاتا ہے۔ امریکہ کے اسٹریٹیجک مفادات یہ ہیں:

❖ **اول:** روس اور چین کو یوریشیا (Eurasia) کے علاقے پر حاوی ہونے سے روکنا۔

❖ **دوئم:** وسط ایشیاء اور مشرق وسطیٰ کے وسائل کو کنٹرول کرنا۔

❖ **سوئم:** وسط ایشیاء اور بحیرہ کیسپین (Caspian Sea) سے معدنی توانائی کی بحفاظت ترسیل کو کنٹرول کرنا اور

❖ **چہارم:** خطے میں ریاستِ خلافت کے قیام کو روکنا۔

ان اہداف کی تکمیل کے لیے پاکستان انتہائی اہم جگہ پر واقع ہے، اور یہ حقیقت بھی مسلمہ ہے کہ پاکستانی پالیسی کو کوئی بھی رُخ دینے کے لیے فوج اور آئی ایس آئی کا کردار کلیدی ہے۔

ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے، امریکہ کے لیے یہ ضروری تھا کہ پاکستان کو اپنا زر خرید غلام بنا کر اپنے اہداف و مقاصد حاصل کرنے کے لیے اسے استعمال کیا جائے۔ ایسا تین وجوہات کی بناء پر تھا:

● **اول:** امریکہ افغانستان میں بذاتِ خود اپنی موجودگی قائم کرنا چاہتا تھا، لہذا یہ ضروری تھا کہ پاکستان کے کندھے کو استعمال کر کے طالبان پر قابو پایا جائے اور اس ملک کو امارت اسلامیہ افغانستان اور مجاہدینِ کُلفِ جنگ کے ایندھن اور قربانی کے بکرے کے طور پر استعمال کیا جائے۔

● **دوئم:** امریکہ چاہتا تھا کہ بھارت کو لاٹھی کے طور پر استعمال کرتے ہوئے خطے کی طاقتوں پاکستان و چین کو کمزور تر بنائے اور اسے خطے میں مضبوط طاقتور کے طور پر ابھارے۔ اس کے لیے ضروری تھا کہ وہ بھارت کو عسکری و مالی طور پر مستحکم کرے اور بھارتی ثقافت و سیکولر ازم کو فروغ دیکر خطے کے

باسیوں سے غیرت و حمیت کو ختم کریں اور پاکستان کو مجبور کریں کہ وہ بھارت پر برتری لینے اور اس کے برابر آنے کی خاطر امریکہ کے احکامات کی پہلے سے زیادہ تابعداری کریں اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دے اور کشمیری جہاد کی حمایت سے دستبردار ہو کر کشمیر کے مسئلے کو امریکہ کی خواہشات کے مطابق اقوام متحدہ سے حل کرانے کے لیے سرگرم ہو جائے۔

● **سوئم:** خلافت کے قیام کو روکنا یا خلافت کے قیام میں ہر ممکن تاخیر پیدا کرنا۔ چنانچہ پاکستان کی فوج کو کمزور کرنے کے لئے پاکستانی افواج کی صفوں سے مضبوط، پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل اسلامی رجحان رکھنے والے افسران کو فارغ کرنا۔ پاکستانی مسلم عوام کو اسلامی نفاذ کی عملی جدوجہد کو روکنے کے لئے روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے نام پر ایسے لوگوں کے پیچھے لگا کر ان کی توانائی کو ضائع کرنا، جو اسلام کے نام پر جمہوریت اور وطن پرستی کے لئے کام کر رہے ہوں اور ان کی عملی جدوجہد کا اسلام کو کوئی فائدہ نہ پہنچ رہا ہو اور الٹا وہ مجاہدین کا فکری و معاشرتی طور پر قلع قمع کرنے میں غیر ارادی طور پر یہود و نصاریٰ کا ساتھ دینے کا کام کریں۔ اس کے علاوہ کشمیر میں جہاد کرنے والی پاکستانی تنظیموں کو لاٹھی اور گاجر کی پالیسی کے ساتھ اقوام متحدہ کی چھتری تلے آنے پر مجبور کرنا تاکہ یہ تنظیمیں وہ کچھ کرنے پر مجبور ہو جائے، جو امریکہ چاہتا ہے اور اس کے مقاصد بغیر کسی محنت صرف کئے پورے ہو جائے۔ اس کے علاوہ جمہوریت اور ایجنسیوں کے ماتحت کام کرنے والی مذہبی و سیاسی تنظیموں کے ذریعے سے جمہوریت اور وطن کے تحفظ کے نام پر پاکستانی عوام میں ان مجاہدین اسلام (القاعدہ و طالبان) کی خلاف فکری یلغار کو لڑنے کی راہ ہموار کی جاسکے، جنہوں نے افغانستان میں امارت اسلامیہ کا قیام کیا اور اپنی تمام تر جدوجہد خلافت اسلامیہ کے قیام اور کفری نظاموں کو گرانے پر مرکوز کر رکھی ہے۔

۱۱ ستمبر کے واقعے سے، امریکہ کو یہ موقع مل گیا کہ وہ افغانستان میں ایک نرم امریکہ نواز حکومت قائم کرے۔ پرویز مشرف کے سائے تلے ناپاک فوج کی بھرپور مدد نے امریکہ کو اس قابل بنایا کہ وہ طالبان حکومت کا خاتمہ کر دے، اور اپنے اہداف کو پورا کرنے کے لیے مسلمانوں کو سفاکی سے قتل کرے۔ پرویز مشرف اور اس کی افواج پاکستان نے امریکہ کو مدد فراہم کی اور امریکہ افغانستان سے پاکستان کی طرف جھکاؤ رکھنے والی حکومت کو ہٹا کر افغانستان میں ایک ایسی حکومت

لے آیا جو امریکہ و بھارت نواز ہے اور پاکستان مخالف ہے۔ پرویز مشرف کی اس غداری سے اس کے کورکمانڈر واقف تھے مگر وہ خاموش رہے اور انہوں نے پرویز مشرف کے پاکستان اور اس کی افواج کو کمزور کرنے کے اقدام کو قبول کر لیا۔ پرویز مشرف کے بعد بھی یہ پالیسیاں جاری رہیں، تاہم اب یہ کردار فوجی قیادت میں اس کے جانشینوں نے سنبھال لیا کہ جن کے سرغنہ **جنرل کیانی اور ڈی جی آئی ایس آئی** ہیں، جو امریکہ کو اسی درجے کی مدد فراہم کر رہے ہیں، جو کہ اس سے قبل پرویز مشرف کر رہا تھا، تاکہ پاکستانی افواج اور پاکستان کو مزید کمزور کیا جائے بلکہ یہ تو پرویز مشرف سے بھی چارہاتھ آگے ہیں۔

اے افسران!

یہ ہے وہ پس منظر کہ جس کے تحت ہم آپ کو پکار رہے ہیں، کہ آپ کی یہ خاموش اکثریت اپنی خاموشی کو توڑے اور اس صورت حال سے نبٹنے کے لیے کھڑی ہو جائے۔ کیونکہ اگر آپ خاموش رہے اور غلامانہ اطاعت کرتے رہے تو نہ صرف یہ کہ قیامت کے دن آپ اللہ کے غیض و غضب کا سامنا کریں گے بلکہ فوج کا وہ ادارہ کہ جس پر آپ کو فخر ہے مزید کمزور ہوتا جائے گا اور اسے اپنے ہی لوگوں کے خلاف مزید استعمال کیا جائے گا۔ کیونکہ امریکہ چاہتا ہے کہ اُس کی **جنگ کو قبائلی علاقوں سے آگے ملتان اور کراچی جیسے بڑے شہروں تک پھیلا دیا جائے** اور وہ ملک کہ جس کی حفاظت آپ کی ذمہ داری ہے آپ کی آنکھوں کے سامنے امریکی منصوبے کے مطابق مزید انتشار اور خونریزی سے دوچار ہو جائے گا۔ یہ امریکی منصوبہ مشرق وسطیٰ سے متعلق امریکہ کے وسیع تر اقدامات کا تسلسل ہے، جس کا آغاز صدر ریش نے کیا تھا اور جو موجودہ امریکی صدر کے دور میں بھی جاری ہے۔

آپ میں سے وہ لوگ جو اس بات کے متعلق ذرا سا بھی شک و شبہ رکھتے ہیں کہ آپ کے ملک اور افواج کو کمزور کرنے کے ذمہ دار آپ خود ہیں، تو ہم ان کے سامنے مندرجہ ذیل نکات رکھتے ہیں کہ وہ ان پر غور کریں:

کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت خاموش رہے جب امریکہ نے ایبٹ آباد پر کارروائی کی، اور یہ کارروائی کیانی اور شجاع پاشا کے تعاون کے بغیر ممکن نہ تھی؟ یہ حملہ اس غیر معمولی میٹنگ کے بعد ہی ہوا، جو افغانستان میں اتحادی افواج کے سربراہ جنرل پیٹریاس (Patraeus) اور جنرل کیانی کے درمیان ۲۵ اپریل ۲۰۱۱ء کو چکالہ ایئر بیس پر ہوئی تھی، اور پھر اسی رات کو جنرل پیٹریاس نے وائٹ ہاؤس میں جاری میٹنگ میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شرکت کی تھی، اور اس

میٹنگ کی سربراہی امریکی صدر اوبامہ خود کر رہا تھا۔ پھر اگلے ہی دن آئی ایس آئی کے سربراہ **جنرل شجاع پاشا** نے آرمی کی جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی کی میٹنگ میں غیر معمولی شرکت کی تھی، حالانکہ آئی ایس آئی کا سربراہ عام طور پر اس میٹنگ کا حصہ نہیں ہوا کرتا۔ یہی وہ ملاقات ہے جس کی طرف اوبامہ نے اپنی اُس تقریر میں اشارہ کیا تھا، جس میں اس نے نہایت تکبر کے ساتھ **اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کی شہادت** کا اعلان کیا تھا۔ اوبامہ نے کہا: "**اور بالآخر پچھلے ہفتے میں نے فیصلہ کیا کہ اب ہمارے پاس جاسوسی کی اتنی معلومات آگئی ہیں کہ ہم ایکشن لیں اور میں نے اسامہ بن لادن کو پکڑنے کے لیے آپریشن کا حکم جاری کیا، تاکہ اسے سزا دی جائے۔**" آپ اُس خاموشی کے متعلق کیا کہیں گے جو آپ نے اس وقت اختیار کی جب ایٹ آباد واقعے کے بعد کیانی نے امریکہ کے خلاف افواج پاکستان کے مخلص افسران کے غصے کو ٹھنڈا کرنے کے لیے دوڑ دھوپ کی؟ انہیں امریکہ کے خلاف اُبھارنے کی بجائے اپنے ہی فوجیوں کے دلوں میں دشمن امریکہ کا خوف ڈالنے کی کوشش کی!

کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت بھی خاموش رہے جب آپ کی قیادت نے امریکہ کی ہدایات پر جنگ کے میدان کو افغانستان سے پاکستان کے قبائلی علاقے میں منتقل کر دیا؟ اور جس طرح آپ افغانستان پر جنگ مسلط کرنے کے امریکی مطالبے کے سامنے بلا سوچے سمجھے سرنگوں ہوئے تھے، اسی طرح آپ نے امریکہ کی ہدایات پر اپنے ہی لوگوں کے خلاف جنگ کے لیے افواج کو مغربی سرحد پر منتقل کرنے پر بھی آمادگی ظاہر کر دی، جس کے نتیجے میں مشرقی سرحد پر پاکستان کی پوزیشن کمزور ہو گئی۔ امریکی ریاست آرکنساس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے **ہیلری کلنٹن** نے کہا: "**... تو پاکستان کے ساتھ ہماری گفتگو کا ابتدائی محور یہ تھا کہ کس طرح یہ پاکستان کے مفاد میں نہیں کہ دہشت گردوں کو اس بات کی اجازت دے دی جائے کہ وہ (پاکستان کے) علاقوں پر قبضہ کر لیں... پس انہوں نے بھارتی سرحد سے فوجوں کو منتقل کرنا شروع کر دیا اور پاکستانی طالبان کو اپنا ہدف بنالیا۔**" اسٹریٹیجک سطح پر اس کا نتیجہ یہ تھا کہ بھارت مضبوط ہوا کیونکہ آپ کی توجہ اب دو محاذوں پر بٹ گئی، اور کشمیر جو پاکستان کی شہ رگ ہے اُس سے آپ کی توجہ ہٹ گئی۔ امریکی ہدایات پر کیے جانے والے فیصلے کے نتیجے میں آپ کی مسلح افواج اپنی سرحدوں کے اندر اپنے ہی مسلمان بھائیوں کا خون بہانے لگیں، جس کے نتیجے میں آپ کی اپنی صفوں میں رخنہ پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ آپ کئی مخلص فوجی افسران سے محروم ہو گئے جنہوں نے قبائلی علاقوں میں لڑنے سے انکار کر دیا۔ جبکہ اس لڑائی میں مارے جانے والے افسر اور فوجی جوان اس کے علاوہ ہیں۔ علاوہ ازیں کیا اس کے نتیجے میں فوج کے اندر دھڑے بندی پیدا نہیں ہوئی؟ کیا فوج امریکہ نواز اور اسلام پسند دھڑے میں تقسیم نہیں ہو گئی؟ اور وہ افسران جو خطے میں امریکہ نواز پالیسیوں کی حمایت کے لیے تیار تھے

انہیں پروموٹ (Promote) کرنے کی پالیسی اختیار کی گئی جس نے اس دھڑے بندی کو مزید بڑھا دیا۔ یوں وہ مسلح افواج کہ جن کی ویژن (vision) مشرقی اور مغربی سرحدوں سے کہیں آگے تھی، جنہوں نے بھارت اور روس کی راہ روک رکھی، اب تباہ کن جنگ میں اپنی ہی آبادی سے لڑ رہی ہیں۔ تو اے افسران، آپ کیونکر خاموش تھے جبکہ آپ کی آنکھوں کے سامنے پاکستان اور مسلح افواج کو کمزور کیا جا رہا تھا؟!

اور کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت بھی خاموش رہے جب آپ کی قیادت نے امریکہ کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ آپ کی سرزمین پر ڈرون حملے کرے، جس کا واضح مقصد قبائلی علاقوں میں بے چینی پیدا کرنا ہے؟ یہ غداری اتنی سنگین تھی کہ ڈرون طیارے بلوچستان میں آپ ہی کے شمسی ایئر بیس سے اڑ رہے تھے جبکہ آپ کے حکمران عوامی سطح پر اس کی مذمت کر رہے تھے۔ اور یہ غداری اس وقت بے نقاب ہو گئی جب ۱۳ فروری ۲۰۰۹ء کو امریکی انٹیلی جنس کمیٹی کی سربراہ (Senator Dianne Feinstein) نے واضح طور پر بیان کیا کہ امریکی ڈرون طیارے پاکستان کی شمسی ایئر بیس سے اڑ رہے ہیں۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جنرل کیانی امریکہ کے ساتھ ملا ہوا ہے اور وہ نہ صرف امت کو بلکہ آپ سب کو دھوکہ دے رہا ہے۔ حتیٰ کہ کیانی نے امریکہ سے ڈرون حملوں میں اضافہ کرنے کے لیے بھی کہا۔ ۱۱ فروری ۲۰۰۸ء کو اسلام آباد میں امریکی سفارت خانے کو ایک پیغام (کیبل) بھیجی گئی، جو کہ ۲ جنوری ۲۰۰۸ء کو امریکی فوج کی مرکزی کمان (US CENTCOM) کے ایڈمرل ولیم جے فیلن اور کیانی کے درمیان خفیہ ملاقات کے متعلق تھی، جس میں بیان کیا گیا تھا: "وزیرستان کی صورت حال کے متعلق کیانی نے پوچھا کہ کیا فیلن اس معاملے میں مدد کر سکتا ہے کہ وہ علاقہ جہاں لڑائی ہو رہی ہے، وہاں پر لگاتار ڈرون حملوں کی سہولت مہیا کی جائے۔" ڈرون طیارے آپ ہی کی سرزمین سے آپ کی قیادت کی اجازت سے اڑ رہے ہیں اور ہم یہ جانتے ہیں کہ آپ انہیں گرانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ ڈرون حملے قبائلی سرداروں کے ساتھ آپ کے امن معاہدوں کو سبوتاژ کرنے کا باعث بنے ہیں۔

کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت بھی خاموش رہے جب آپ کی قیادت نے امریکہ کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ پاکستان میں اپنا علیحدہ خود مختار جاسوسی نیٹ ورک قائم کر لے، جو سی آئی اے کے ایجنٹوں اور بلیک واٹر کے کرائے کے قاتلوں پر مشتمل ہے۔ امریکی سی آئی اے اب فخر سے کہتی ہے کہ اب ہمیں آئی ایس آئی کی ضرورت نہیں۔ آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ آپ کو یہ معلوم نہ تھا، کیونکہ لاتعداد عوامی جریدوں اور اخبارات میں اس کے متعلق مضامین شائع

ہوئے جن میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ یہ امریکی کرائے کے قاتل نہ صرف آپ کے شہریوں کو قتل کر رہے ہیں بلکہ بنیادی امر یہ ہے کہ وہ آپ کے حساس ترین مقامات اور اثاثہ جات کے متعلق جاسوسی معلومات اکٹھی کر رہے ہیں۔ اگر مشرف، کیانی اور شجاع پاشا نے اس پر آنکھیں بند کیے رکھیں، تو آپ نے اپنا اٹھایا ہوا حلف پورا کیوں نہ کیا اور انہیں رکنے پر مجبور کیوں نہ کیا؟

کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت بھی خاموش رہے جب آپ کی قیادت نے ریمینڈ ڈیوس جیسے بلیک واٹر کے کنٹریکٹروں کو اس بات کی اجازت فراہم کی کہ وہ اسکولوں، مساجد اور مارکیٹوں میں فلیگ حملوں (false flag attack) جھوٹے بم دھماکے اور قتل و خونریزی کروائیں، جیسا کہ امریکیوں نے عراق، افغانستان اور لاطینی امریکہ میں کیا تھا؟ پس بے گناہ شہری ان حملوں میں قتل ہوتے رہے اور آپ نے چپ سادھے رکھی، جبکہ حقیقی مجرم امریکی کنٹریکٹرز کو کھلا ہاتھ فراہم کیا گیا کہ وہ اپنا بھیانک کھیل جاری رکھیں۔

کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت بھی خاموش رہے جب آپ کی قیادت نے قاتل ریمینڈ ڈیوس کو حراست کے دوران تحفظ فراہم کیا اور پھر اسے رہا کرنے کی اجازت دی؟ اور بجائے یہ کہ اس واقعہ کو امریکی کارندوں کو پاکستان سے بے دخل کرنے اور امریکہ کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کے خاتمے کے لیے استعمال کیا جاتا، ریمینڈ ڈیوس کو رہا کر دیا گیا۔ اور امریکہ نے اگلے ہی دن پاکستان پر ڈرون حملہ کر کے پاکستان کا شکریہ ادا کیا، جبکہ شجاع پاشا نے شکریے کے طور پر مزید ۸۷ امریکی کارندوں کو ویزا فراہم کرنے پر امریکہ سے اتفاق کیا۔

کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت بھی خاموش رہے جب آپ کی قیادت نے پاکستان کی سرزمین پر دنیا کے سب سے بڑے امریکی سفارت خانے کے قیام کی اجازت فراہم کی؟ جبکہ عراق میں ایسی ہی سہولت حاصل کرنے کے لیے امریکہ کو بہت بڑی جنگ لڑنا پڑی اور اربوں ڈالر خرچ کرنا پڑے، دوسری طرف آپ کی قیادت ہے کہ جس نے مزاحمت میں کوئی گولی چلائے بغیر ہی امریکہ کو یہ سہولت عطا کر دی۔ اگر امریکہ ایک بڑی سفارتی موجودگی کے بغیر ہی پاکستان میں یہ تمام تباہیاں لا رہا ہے اور پاکستان کی خود مختاری کی دھجیاں اڑا رہا ہے تو پاکستان میں امریکہ کے سب سے بڑی سفارت خانے کا قیام کیا گل کھلائے گا، جبکہ پوری دنیا میں یہ بات مشہور و معروف ہے کہ امریکی سفارت خانے دراصل امریکی مداخلت کے لیے لائچنگ پیڈ کا کام کرتے ہیں؟ تو پھر یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ آپ کی خاموشی پاکستان اور اس کی افواج کو کمزور کرنے کا باعث نہیں بنی؟

کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت بھی خاموش رہے جب آپ کی قیادت نے امریکہ کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ ہمارے F-16 طیاروں پر اپنا کنٹرول قائم کر لے؟ یہ بات معروف ہے کہ امریکہ نے F-16 طیارے اپنے اہلکاروں اور الیکٹرانک کوڈز (Electronic Codes) کے ساتھ مہیا کیے ہیں، یوں پاکستانی فضا یہ انہیں اس وقت تک استعمال نہیں کر سکتی جب تک امریکہ یہ کوڈز مہیا نہ کرے۔ پس طیاروں کو آپ گریڈ کرنے کی آڑ میں آپ کی قیادت نے ان طیاروں کو پاکستان کی فضائی حدود کی حفاظت کے لیے ناکارہ بنا دیا ہے۔ چنانچہ یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ آپ کی خاموشی نے پاکستان اور پاکستانی افواج کو کمزور نہیں کیا؟

کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت بھی خاموش رہے جب امریکہ نے آئی ایس آئی کے خلاف اپنی مہم شروع کی کیونکہ امریکہ کے نزدیک آئی ایس آئی تیسرے فریق کے ذریعے امریکہ کے ساتھ ڈبل گیم کھیل رہی ہے جسے اب امریکہ روکنا چاہتا ہے؟ آئی ایس آئی کو مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے اسٹریٹیجک اتحادیوں کو امریکہ کے حوالے کر دے تاکہ اوہاما انتظامیہ آئینہ الیکشن جیت سکے۔ تو یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ آپ کی خاموشی نے پاکستان اور اس کی افواج کو کمزور نہیں کیا ہے؟

ہر کوئی اس بات سے آگاہ ہے کہ پاکستان سے گزرنے والی امریکی 'نیٹو سپلائی لائن' کو کاٹ دینے سے امریکہ کی صلاحیت مفلوج ہو جائے گی کہ وہ افغانستان میں فوجی آپریشن جاری رکھ سکے اور پاکستان کی سرزمین پر اپنے بدنام زمانہ ڈرون حملوں کا تسلسل برقرار رکھ سکے۔ تو کیا یہ درست نہیں کہ اس معاملے پر آپ کی خاموشی نے افغانستان اور پاکستان میں امریکہ اور نیٹو کے کرائے کے قاتلوں کو زندگی کی ضمانت فراہم کر رکھی ہے؟

علاوہ ازیں آج صورت حال یہ ہو چکی ہے کہ امریکہ کو پاکستان میں موجود اپنے انٹیلی جنس نیٹ ورک، اپنے فوجی اہلکاروں اور نجی فوجی کنٹریکٹرز کے ذریعے پاکستان کے ہر گوشے تک رسائی حاصل ہو گئی ہے اور وہ حسبِ خواہش آپ کے فوجی طیارے استعمال کر سکتا ہے۔ اس امر نے امریکہ کو اس بات پر مکمل دسترس فراہم کر دی ہے کہ وہ پاکستان کے اندر یا باہر کوئی بھی آپریشن سرانجام دے۔ تاہم جب امریکہ نے ایبٹ آباد پر حملہ کیا تو کیانی نے لاعلمی و حیرت کا اظہار کیا! اس تمام کے بعد بھی کیا آپ نہیں دیکھتے کہ یہ آپ کی خاموشی ہی ہے جس نے امریکہ کو یہ موقع فراہم کیا ہے کہ وہ آپ کی غدار قیادت کے ذریعے پاکستان اور اس کے مضبوط ترین ادارے یعنی مسلح افواج کو کمزور کرے؟

کیا یہ درست نہیں کہ آپ اس وقت بھی خاموش رہے جب آپ کی فوجی قیادت نے مجاہدین کو قید، ہراساں اور تشدد کرنے کی مہم شروع کی۔ ان کا جرم محض یہی تھا کہ مندرجہ بالا غدار یوں کا سدباب کیا جائے، جس کے لیے وہ اس حکومت اور فوجی قیادت کو ہٹانے کے لیے کوشاں تھے جو کفریہ قوانین کے ذریعے حکمرانی کر رہی ہے، پاکستانی حکومت اور فوجی قیادت جو اسلام کو نظام اور طرز زندگی کے طور پر تسلیم نہیں کرتی اور جو محمد بن قاسم کے بیٹوں کو کشمیر کو آزاد کرانے، بھارت کو دوبارہ اسلامی حکمرانی کے تحت لانے اور امت مسلمہ کو ایک خلیفہ کے تحت وحدت بخشنے سے روک رہی ہے۔

اے افسران!

یہ محض فطری بات ہے کہ ایک مخلص شخص رکاوٹوں پر سوچ بچار کرتا ہے تاکہ انہیں دور کیا جائے جبکہ غیر مخلص شخص بہانے بناتا ہے۔ جہاں تک اُن لوگوں کا تعلق ہے جو یہ کہیں گے کہ پاکستان معاشی لحاظ سے کمزور ہے، ان سے ہم یہ کہتے ہیں کہ کیا یہ ہمارے اوپر نافذ پالیسیاں ہی نہیں کہ جنہوں نے ہمیں کمزور بنا رکھا ہے؟ کئی معاشی رپورٹیں یہ بیان کرتی ہیں کہ اسلام کے خلاف جنگ ہماری معیشت کو ۶۸ ارب ڈالر کے لگ بھگ نقصان پہنچا چکی ہے۔ شاہد جاوید برکی نے (Woodrow Wilson Centre) کے لیے جوائنٹ سرائیام دی، اس کے مطابق: "اگر امریکہ کی غیر فوجی امداد کو مکمل طور پر روک دیا جائے تو پاکستان کے GDP میں اضافے پر اس اقدام کا اثر محض 0.14 فیصد ہوگا"۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بے پناہ قدرتی وسائل اور معدنیات سے مالا مال کیا ہے۔ پاکستان کے چاغی اور ریکوڈک کے علاقے میں موجود تانبے کا ذخیرہ دنیا میں پانچواں سب سے بڑا ذخیرہ ہے جبکہ یہاں موجود سونے کے ذخائر کی مالیت ایک ٹریلین ڈالر ہے۔ اسی طرح تھر کے علاقے میں موجود کونکے کا ذخیرہ دنیا کے وسیع ترین ذخائر میں سے ایک ہے، جس کا اندازہ ۱.۷۵ ارب ٹن ہے۔ پاکستان کے ثابت شدہ گیس کے ذخائر، ۲۵ کھرب مربع فٹ ہیں۔ پاکستان میں زرخیز زری زمین کی کوئی کمی نہیں، ۲۰۰۵ء میں پاکستان نے ۲۱ ملین میٹرک ٹن سے زیادہ گندم پیدا کی، جو پورے افریقہ کی گندم کی پیداوار (۲۰ ملین) سے زیادہ اور پورے لاطینی امریکہ کی گندم کی پیداوار (۲۴ ملین) کے برابر ہے۔ پاکستان زری پیداوار کے لحاظ سے پوری دنیا میں ۱۲ ویں نمبر پر ہے، اسکی زمینیں ہر سال ۳۲ بلین ڈالر کا غلہ اُگلتی ہیں۔ اے برادرانِ اسلام! یاد رکھیں، معاشی قوت کا تعلق پالیسی اور ویژن سے ہے نہ کہ ذرائع کی کمی سے۔

جہاں تک اُن لوگوں کا تعلق ہے، جو کہتے ہیں کہ امریکہ فوجی لحاظ سے بہت مضبوط ہے جبکہ ہم کمزور ہیں، اور ہمارے پاس اس کے سوا کوئی آپشن نہیں کہ ہم امریکی احکامات پر عمل کریں۔ آپ میں سے جو واقعی ایسا سمجھتے ہیں، ہم اُن سے کہتے ہیں: پاکستانی فوج دنیا کی ساتویں سب سے بڑی فوج ہے اور ایک مستحکم ایٹمی طاقت کی حامل ہے اور جدید میزائل ٹیکنالوجی سے لیس ہے، جس میں اس علاقے میں امریکی فوجی موجودگی کو بے اثر بنانے کی صلاحیت موجود ہے۔ یہاں سوال یہ نہیں کہ کیا امریکہ یہ دھچکا سہنے کی صلاحیت رکھتا ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ اس وقت کہ جب اس کی فوج اپنی استطاعت سے زیادہ پھیل چکی ہے اور امریکہ کی اپنی رائے عامہ امریکی افواج کی واپسی کے حق میں ہے اور امریکی معیشت ہچکولے کھا رہی ہے، کیا اس وقت امریکہ ایسے نقصان کے لیے تیار ہے جو پاکستانی افواج اسے پہنچا سکتی ہیں؟

خلیج کی دوسری جنگ میں ترکی کی افواج نے شمال کی طرف سے امریکہ کو جنگی دہانا مہیا کرنے سے انکار کر دیا تو کیا امریکہ نے بمباری کر کے ترکی کو پتھر کے زمانے میں پہنچا دیا، اور کیا امریکہ ایسا کر بھی سکتا ہے؟ یہی وجہ ہے کہ ۱۱ مارچ ۲۰۰۹ء کو چیئر مین امریکی جوائنٹ چیفس آف اسٹاف ایڈمرل مائیکل مولن سمیت اوہامہ انتظامیہ کے اہم عہدیداروں کے سامنے اپنی رپورٹ کے دوران 'افغانستانِ اٹرا ایجنسی پالیسی ریویو'، یعنی "افغانستان سے متعلق ایجنسیوں کے مابین پالیسی جائزہ" کے چیئر مین بروس رڈل نے کہا کہ "ہم نے پاکستان پر حملہ آور ہونے کی انتہائی آپشن کو بھی سامنے رکھا اور ظاہر ہے کہ اس آپشن کو فوراً مسترد کر دیا کیونکہ ایک ایسے ملک پر حملہ کرنا جس کے پاس درجنوں ایٹمی ہتھیار ہوں پاگل پن سے بھی آگے کی چیز ہے۔ اور اس پر سب نے اتفاق کیا"۔ امریکہ کی کمزوری اس بات سے بھی عیاں ہے کہ امریکہ کو افغانستان میں جنگ لڑنے کے لیے پاکستان کی فضاؤں، زمینی راستے، ایندھن کی ترسیل اور جاسوسی معلومات کی فراہمی کی ضرورت ہے۔ تو یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ امریکہ مضبوط ہے؟ افغانستان میں دس سال جنگ لڑنے کے بعد بھی امریکیوں کو **حتانی** اور **افغان طالبان** کے مجاہدین سے **ڈیل** کرنے کے لیے آپ کے سیاسی اثر رسوخ کی ضرورت ہے، تاکہ اوہامہ انتظامیہ اور امریکہ افغانستان کی دلدل سے نکل سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِي إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

"یہ شیطان ہی ہے جو کہ اپنے دوستوں سے تمہیں ڈراتا ہے، مگر تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو، اگر تم مومن

ہو" (آل عمران: ۱۷۵)

جہاں تک پاکستان کے اسٹریٹیجک محل وقوع کا تعلق ہے، تو روس اور چین کی راہ روکنے کے لیے امریکہ کے **یوریشیا (Eurasia)** میں داخلے کا تمام تر دار و مدار پاکستان پر ہے، کیونکہ پاکستان کی حیثیت وسط ایشیائی ریاستوں کے دروازے کی سی ہے۔ علاوہ ازیں شمال میں وسط ایشیائی ریاستوں سے اور جنوب میں آبنائے ہرمز سے، گزرنے والے مشرق وسطیٰ کے تیل کی محفوظ ترسیل کا انحصار اس بات پر ہے کہ پاکستانی ریاست امریکہ کے سامنے ایک نرم اور اطاعت گزار ریاست ہو۔ آج ہمیں جس کی ضرورت ہے وہ ایک مخلص قیادت ہے جو پاکستان کے اسٹریٹیجک محل وقوع اور وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے اثر و رسوخ کو سرحدوں سے باہر تک پھیلا دے اور خطے میں امریکہ کے مفادات کے تحفظ کی بجائے امت کے مفادات کا تحفظ کرے۔

جہاں تک آپ میں سے اُن لوگوں کا تعلق ہے جو یہ کر گزرنے کے لیے تیار نہیں کیونکہ خلافت کے قیام کی کوشش ان کے دنیاوی مفادات کے کھو جانے کا باعث بن سکتی ہے، وہ مفادات جو انہوں نے اس ادارے کے ذریعے حاصل کیے ہیں یا اپنی **ریٹائرمنٹ** پر حاصل کریں گے، تو ہم ان سے کہتے ہیں کہ کیا آپ لوگوں کے لیے کرپٹ حکمرانوں کو ہٹانے کی اہمیت کہ جو امت کی موجودہ ابتر صورت حال، خونریزی اور پاکستان اور اس کی افواج کی تباہی کی وجہ ہیں، ان حکمرانوں کی طرف سے مہیا کیے گئے مادی مفادات سے بھی کم ہے؟ **وہ مادی مفادات کہ جنہیں آپ لوگوں کی وفاداری کو خریدنے اور برقرار رکھنے کے لیے سستی رشوت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔** شاید آپ کے دلوں میں اس وقت اللہ کا خوف اٹھ آئے گا جب آپ یہ جان جائیں گے کہ آپ جو کچھ بھی کر لیں، ایک دن آپ نے لازماً اپنی قبر میں اترنا ہے۔ اور آپ کو اپنا مال و دولت، زمین و جائیداد اور باغات سب کچھ یہیں چھوڑ کر جانا ہوگا:

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَلَّتِ وَعُيُوبٍ ۝ وَرُفُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكَيْهِنَ ۝ كَذٰلِكَ قَفَ وَاَوْرَثْنَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِيْنَ

"وہ بہت سے باغات اور چشمے چھوڑ گئے۔ اور آرام کی وہ چیزیں جن میں وہ عیش کر رہے تھے۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے ان سب کا وارث دوسری قوم کو بنادیا۔ سونہ تو ان پر آسمان رویا اور نہ ہی زمین، اور نہ ہی انہیں مہلت

ملی" (الدخان: 25 تا 29)

اے افسران!

گذشتہ سالوں کے دوران ہم بے شمار بیانات اور مضامین کے ذریعے آپ کو خبردار کر چکے ہیں، جن سے آپ بخوبی آگاہ ہیں، اس حد تک کہ آپ ہمارے نشر کردہ بیانات اور مضامین کے ہر جملے اور ہر لفظ پر نظر رکھتے ہیں۔ آپ نے ہماری اس وارننگ کو نظر انداز کر دیا تھا جب ہم نے اپنے بیانات کے ذریعے آپ کو بتایا تھا کہ آپ کی غدار قیادت مشرقی اور مغربی سرحدوں کے متعلق پالیسی کو اُلٹے رخ تبدیل کرنے کی اجازت دینے جا رہی ہے۔ آپ نے ہماری اس وارننگ کو بھی نظر انداز کر دیا تھا جب ہم نے آپ کو خبردار کیا تھا کہ آپ کی غدار قیادت پاکستان کی سرزمین پر امریکی انٹیلی جنس کارندوں کو کھلم کھلا کام کرنے کی اجازت دے رہی ہے۔ پانچ سال قبل آپ نے اس وارننگ کو بھی نظر انداز کر دیا جب ہم نے آپ کو بتایا تھا کہ آپ کی غدار قیادت نے ڈرون حملوں کی خفیہ طور پر اجازت دے دی ہے جبکہ عوام کے سامنے وہ ان حملوں کی مذمت کرتی ہے۔ اور ایک سال قبل آپ نے ہماری وارننگ پر کان نہیں دھرا کہ امریکہ ہمارے شہروں میں یک طرفہ کارروائی کی صلاحیت رکھتا ہے، جیسا کہ پھر ایبٹ آباد حملے میں ظاہر ہو گیا۔

تو کیا آپ آج ہماری وارننگ پر دھیان نہیں دیں گے جب کہ ہم آپ کو بتا رہے ہیں کہ مستقبل قریب میں آپ کی غدار قیادت ہمارے ایٹمی اثاثے امریکہ کے حوالے کر دے گی؟ تو اگر ایک دن امریکہ نے پاکستان کے ایٹمی اثاثہ جات کو کنٹرول میں لینے کے لیے یک طرفہ کارروائی کا آغاز کیا، جبکہ کیانی پہلے ہی امریکیوں کو ایسی یک طرفہ کارروائیوں کے قابل بنا چکا ہے، تو کیا آپ ایک مرتبہ پھر خاموش رہیں گے اور حیرت ظاہر کرنے پر ہی اکتفاء کریں گے؟ اور کیا آپ ہماری اس وارننگ پر دھیان نہیں دیں گے کہ امریکہ نے کیانی اور شجاع پاشا کے ساتھ مل کر شہر کراچی کو خون میں نہلا دیا ہے تاکہ امریکہ کی جنگ کو پاکستان کے سب سے بڑی آبادی والے شہر تک پھیلا دیا جائے، اور پاکستانی افواج کے لیے ایک اور دہانا کھول دیا جائے۔ اگر ایک دن اس جنگ کو ملتان یا اس سے بھی آگے تک پھیلا دیا گیا تو کیا تب بھی آپ حیرت کا اظہار کریں گے اور چُپ سادھے رکھیں گے؟

آپ کے لیے ہر گز جائز نہیں کہ آپ خاموشی اختیار کیے رکھیں جبکہ آپ کی زبانوں نے یہ حلف اٹھایا تھا کہ آپ اس ملک اور اس ملک کے مسلمانوں کا تحفظ کریں گے۔ تو کیا آپ اس عہد کو توڑنے کے جرم کے مرتکب نہیں ہو رہے؟ ہم جانتے ہیں اور آپ بھی یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ کے درمیان ایسے مخلص عناصر موجود ہیں، جنہوں نے اپنی ذمہ داری اور فرض کو پہچانا اور امریکی غلامی کے خلاف آواز بلند کی اور انہیں گرفتار کیا گیا اور ان پر تشدد کیا گیا اور انہیں

افواجِ پاکستان سے بے دخل کر دیا گیا۔ انہوں نے نہ صرف اپنا فرض پورا کیا بلکہ وہ قیامت کے دن آپ کے گناہوں سے بھی بری ہوں گے۔ لیکن اے بھائیو! آپ اُس بھاری دن اللہ کے سامنے کیا عذر پیش کریں گے؟

اے افسران!

حل واضح ہے کہ آپ ان کرپٹ اور سیکولر فوجی و سیاسی حکمرانوں اور اس کفریہ استعماری نظام کو اُکھاڑنے اور ان کی جگہ شریعت کے قیام کے ذریعے اللہ کے قوانین کو نافذ کرنے میں مجاہدین کے ساتھ مل کر کام کریں۔ شریعت کے ذریعے ہی آپ اس قابل ہوں گے کہ آپ امتِ مسلمہ کو وحدت بخشیں، لوگوں کے حقوق کو پورا کریں، دولت کی عادلانہ تقسیم قائم کریں اور افواج کو واپس ان کے بنیادی کام کی طرف لائیں کہ وہ مسلمانوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کرے اور خطے سے بیرونی تسلط کا خاتمہ کرے۔ شریعت کا قیام آپ پر فرض ہے اور اگر آپ نے اس فرض کو پورا کیا تو ربِّ کائنات کی رضامندی آپ کی منتظر ہے، جس سے بڑھ کر کوئی اور چیز نہیں۔ اگر آپ نے دیر کی اور منہ پھیرا تو تمام امتِ قیامت کے دن آپ کے خلاف گواہی دے گی کیونکہ آپ نے امت کے مسائل کے حل سے رُوگردانی کی۔

ہم جانتے ہیں کہ آپ میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کے سامنے معاملے کی سچائی بالکل واضح ہے اور جن کے دل اس بات پر اللہ کے خوف سے لرزتے ہیں کہ انہوں نے اپنے فرض سے کوتاہی برتی ہے۔ ہم ان سے یہ کہتے ہیں کہ اے محترم بھائیو، ہم یہاں آپ کے درمیان پہلے سے ہی موجود ہیں، آپ اپنی صفوں میں نگاہ دوڑائیں، آپ ہمیں پالیں گے۔ اور یہ کہ اللہ ہی پر توکل کریں، وہ آپ کے لیے کافی ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ

”اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کریگا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔“ (سورہ محمد: ۷)

اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو ایمان لائے ہیں اور انہوں نے صالح اعمال کیے ہیں کہ وہ ان کے ذریعے خلافت قائم کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَلِيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ
كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

"وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال اختیار کئے ہیں، اللہ کا ان سے وعدہ ہے کہ وہ انہیں زمین
میں لازماً حکمرانی عطا کرے گا، جیسا کہ اُس نے اُن کو حکمرانی عطا کی تھی جو ان سے قبل تھے، اور اُن کیلئے لازماً ان کے اس
دین کو محکم کر کے جمادے گا، جسے اس نے ان کیلئے پسند کیا ہے، اور ضرور ان کی خوف کی حالت کو امن و بے خوفی سے
بدل دے گا۔ وہ میری بندگی کریں گے، اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گے، اور جو کوئی اس کے بعد کفر
کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں" (سورہ نور: ۵۵)

اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

عصابتان من امتی احرزهما الله من النار عصابة تغزو الهند، وعصابة تكون مع
عيسى بن مريم عليهما السلام
"میری امت کے دو گروہوں کو اللہ آگ سے بچائے گا؛

ایک وہ گروہ جو ہند میں جہاد کرے گا اور دوسرا وہ گروہ جو عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہوگا"۔ (النسائی و احمد)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا:

وعدنا رسول الله ﷺ غزوة الهند، فإن ادركتها انفق نفسي ومالي، وإن قتلت كنت
افضل الشهداء، وإن رجعت فانا ابوهريرة المحرر

"رسول اللہ ﷺ نے ہم سے غزوہ ہند کا وعدہ فرمایا، اگر میں اُس وقت موجود ہوا تو میں اپنا مال اور اپنی جان اس میں خرچ کرونگا۔ اگر میں قتل کیا جاؤں تو میں افضل شہداء میں سے ہوں گا اور اگر میں زندہ واپس لوٹا تو (گناہوں سے) آزاد ہونگا۔" (النسائی، احمد، الحاکم)

یہ دو احادیث آپ کے غور کرنے کے لیے ہیں اور آپ کو ان احادیث میں موجود بشارتوں کو حاصل کرنے کی تمنا کرنی چاہیے۔ ان بشارتوں کے حصول کا راستہ یہی ہے کہ آپ مجاہدین کو شریعت کے قیام کے لیے مدد فراہم کریں، کیونکہ شریعت کے علاوہ اور کون ہے جو ان اعلیٰ افواج کو ہند کی فتح کی طرف لے جائے گا۔ پس آپ جان لیں کہ اللہ نے ان تمام گناہوں کی بخشش کا راستہ بھی آپ کو دکھا دیا ہے جو آپ نے ان غداریوں پر خاموش رہ کر جمع کر لیے ہیں۔

یاد رکھیے کہ ہم سب نے اللہ کے حضور پیش ہونا ہے، جہاں ہم سے ہمارا حساب و کتاب لیا جائے گا۔ وہاں پر اسلام و مجاہدین کی خلاف کام کرنے کا کوئی بہانہ یا عذر قابل قبول نہیں ہو گا کیونکہ اللہ دلوں کے حال اور غیب کا علم رکھنے والا ہے، اس کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ اسی طرح ہر نافرمان کو اللہ کے عذاب سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ ہی ہمارے اعمال کی سزا کسی اور کو دی جائے گی۔ ہم سب جس طرح اپنی اپنی قبروں میں اکیلے جائیں گے، بالکل اسی طرح ہم میں سے ہر ایک کے جہنم یا جنت میں جانے کا فیصلہ بھی ہر کسی کے اپنے اعمال نامہ کی روشنی میں ہو گا۔ اس لیے ہم میں سے ہر ایک کو انفرادی طور پر دین اسلام میں مکمل داخل ہو کر غلبہ اسلام کے لیے کام کرنا اور مجاہدین کی مدد کرنی چاہئے۔ ورنہ اللہ نے دنیا میں بھی اسلام کے دشمنوں کے لیے مجاہدین کے ہاتھوں عذاب مقدر کر دیا ہے اور آخرت میں بھی فرشتوں کے ہاتھوں جہنم میں دردناک عذاب سے دوچار کرنا لکھ دیا ہے۔

اے اللہ گواہ رہنا کہ ہم نے پیغام پہنچا دیا!

اخوانكم فى الاسلام

<http://bab-ul-islam.net/forumdisplay.php?f=101>

انصار اللہ ویب سائٹ